



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم سے عالمی سیاسی و مذہبی رہنماؤں کی ملاقات

14 / Oct / 2008

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے بعض بین الاقوامی سیاسی اور مذہبی رہنماؤں سے ملاقات میں باہمی تفہیم تک پہنچنے اور ایہامات کو دور کرنے کے لئے گفتگو اور مذاکرات کو ضروری اور مؤثر قرار دیتے ہوئے فرمایا: آج دنیا کو درپیش جنگ ، بھوک اور انسانی حقوق کی پامالی جیسے تلخ حقائق کا سامنا ہے جنکی جڑیں جبر و استبداد اور قدرت و جاہ طلبی جیسے عوامل پر استوار ہیں اور عالمی مشکلات کو دور کرنے کے سلسلے میں کی جانے والی ہر کوشش و جدوجہد میں عدل و انصاف کے نعرے اور ظلم کے ساتھ مقابلہ کو اصل معیار قرار دینا چاہیے۔

رہبر معظم نے باہمی گفتگو ، بات چیت اور مذاکرات کو اہم اور ضروری قرار دیتے ہوئے فرمایا: باہمی ملاقات اور گفتگو کے تسلسل اور حقائق کے باہمی تبادلے کا یقینی طور پر حکومتوں اور قوموں کے درمیان تفہیم پیدا کرنے میں بہت ہی اہم کردار ہے لیکن اس قسم کے اقدامات عالمی جاہ طلب طاقتوں کی ناپسندیدہ خصلتوں کو مہار کرنے ، اور انسان کی موجودہ مشکلات و مصائب کو دور کرنے میں مؤثر و کافی نہیں ہیں اور اس سلسلے میں دوسرے عوامل کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے ظلم و ناانصافی کو انسانی معاشرے کی تاریخی مشکلات کی اساس قرار دیا اور عراق ، فلسطین اور افغانستان کےعوام کے وحشیانہ قتل عام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: کیا یہ دردناک حوادث ایک دوسرے کو درک نہ کرنے اور سؤ تفہیم کی وجہ سے رونما ہو رہے ہیں یا ان کی بنیاد قدرت و جاہ طلبی اور ناانصافی پر استوار ہے؟۔

رہبر معظم نے دنیا کے مختلف علاقوں پر مغربی استعمار کے سخت و خشن تسلط جیسے تاریخی عوامل اور مسلمانوں اور دیگر اقوام کے ساتھ ان کےذلت آمیز سلوک کو موجودہ مشکلات کے دوسرے علل و اسباب قرار دیا اور اس قسم کے اقدامات کے جبران کی ضرورت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ہم مغرب کی آج کی نسل کو ان کی کل کی نسل کے اقدامات پر قصور وار نہیں ٹھہراتے۔ لیکن مغربی ممالک کے موجودہ حکام بھی ماضی کی طرح دنیا پر تسلط جمانے اور قوموں کے حقوق پامال کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے خیر خواہ شخصیتوں کو جو عالمی مشکلات کو حل کرنے کے سلسلے میں حقیقی جذبہ رکھتی ہیں یہ تجویز پیش کرتے ہوئے فرمایا: ظلم و ناانصافی دنیا کے کسی بھی گوشہ میں ہو اس کی واضح الفاظ میں مذمت کریں اور ظالم و مظلوم کے فرق کو سنجیدگی کے ساتھ پہچاننے کی کوشش کریں البتہ یہ کام کافی مشکل ہے۔

رہبر معظم نے فلسطینی عوام پر ہونے والے مظالم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عالمی مشکلات کو حل کرنے کے لئے دعا اور نصیحت اچھی چیز ہے لیکن انصاف پسندی اور ظلم کا مقابلہ کئے بغیر کوئی بھی اقدام اور نصیحت مؤثر و کارگر ثابت نہیں ہوگی لہذا دنیا کے مختلف ممالک میں جو لوگ عالمی سطح پر اہم نقش ایفا کرسکتے ہیں وہ فلسطین اور عراق میں ہونے والے واضح و آشکار ظلم کا مقابلہ کریں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ظلم کے ساتھ مقابلہ کرنے کو منصفانہ صلح تک پہنچنے کے لئے صحیح اور مؤثر راستہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: غیر منصفانہ صلح جاری نہیں رہ سکتی لہذا ضروری ہے کہ صلح کی حمایت کے ساتھ ساتھ عدل و انصاف کے نعرے اور ظلم سے مقابلہ کے لئے بھی سنجیدہ جدوجہد جاری رکھی جائے۔

اس ملاقات کے آغاز میں حجت الاسلام والمسلمین سید محمد خاتمی نے عالمی مشکلات کو حل کرنے کے سلسلے میں دین کے نقش اور اس سلسلے میں کی جانی والی کوششوں کی وضاحت کی۔

ناروے کے سابق وزیر اعظم اور عیسائی فرقہ پروٹسٹان کے رہنما گل باندوئیک نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کے ساتھ ملاقات کو باعث فخر قرار دیا اور عالم اسلام اور مغرب کے درمیان بحران میں اضافہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: مسلمانوں کے ساتھ مغربی ممالک کی تحقیر آمیز رفتار اور اسلام کی غلط تصویر پیش کرنے سے ان مشکلات میں اضافہ ہوا ہے لیکن باہمی بات چیت کے ذریعہ سؤ تفہم کو کم کیا جاسکتا ہے۔

ناروے کے سابق وزیر اعظم نے عراق پر امریکی حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا: عراق پر امریکہ کے پانچ سالہ تسلط و قبضے کے بعد واضح ہو گیا ہے کہ عراق میں عام تباہی پھیلانے والے ہتھیار موجود نہیں تھے۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

سوڈان کے سابق وزیر اعظم صادق المہدی نے بھی عالمی مسائل میں مغربی ممالک کی پالیسیوں میں تبدیلی اور عالم اسلام سے متعلق موضوعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: عالم اسلام میں اختلافات ڈالنے کی کوششیں کی جارہی ہیں اور باہمی اتحاد کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

اس ملاقات میں پرتگال کے سابق صدر اور اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل کے نمائندے سیمپایو نے ثقافتی گفتگو کے سلسلے میں کہا: میرا اس بات پر اعتقاد ہے کہ ایران اپنی اہمیت، اقدار اور درخشاں تاریخ کی روشنی میں قوموں اور حکومتوں کو ایک دوسرے سے آشنا بنانے اور بہتر دنیا تعمیر کرنے کے سلسلے میں اپنا کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ پرتگال کے سابق صدر نے عراق پر امریکی حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا: ظلم کے ساتھ مقابلہ کرنے کے سلسلے میں جنابعالی کی ہدایات صحیح اور مؤثر ہیں۔

امریکہ کے عیسائی پروٹسٹان فرقہ کے رہنما جان برائسونچن نے بھی اپنے ایران کے گزشتہ دوروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: میں ایرانی عوام کے ساتھ محبت رکھتا ہوں اور انہیں اپنے خاندان کی طرح سمجھتا ہوں۔

جناب برائسونچن نے کہا: موجودہ مشکلات سے دین اسلام اور دین مسیح کی طاقت زیادہ ہے اور عالمی مسائل دین کے ذریعہ قابل حل ہیں۔

امریکی پروٹسٹان فرقہ کے رہنما نے کہا: عالمی رہنماؤں اور امریکہ کے دینی رہنماؤں نے عراق پر امریکی حملے کی بار بار مخالفت کا اعلان کیا لیکن امریکہ اور برطانیہ نے عوامی اور دینی رہنماؤں کی خواہشات پر توجہ کئے بغیر عراق پر قبضہ کرلیا۔

اٹلی کے سابق وزیر اعظم رومانوپروٹی نے بھی اس ملاقات میں عالم اسلام اور علاقہ میں ایران کے اہم نقش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: جمہوری اسلامی ایران کے اندر علاقہ کو آئندہ مثبت اور تعمیری طور پر بدلنے کی بھر پور صلاحیت موجود ہے۔